وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ

اور جو کوئی حق مانے (شکر بجالائے) اللہ کا تو مانے (شکر بجالائے) گا اپنے بھلے کو۔

لُقْمَان

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الم (۱)

الف لام میم۔

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ (۲)

یہ باتیں ہیں پکی (پُر حکمت) کتاب کی۔

هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ (۳)

سوجھ (ہدایت) ہے اور مہر (رحمت) نیکی والوں کو۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ (٤)

جو کھڑی رکھتے ہیں نماز، اور دیتے ہیں زکوۃ، اور وہ ہیں جو آخرت کو وہ یقین کرتے ہیں۔

أُوْلَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ

یہ ہیں سوجھ (ہدایت) پر اپنے رب کی طرف سے،

وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (٥)

اور وہ ہیں جن کا بھلا (فلاح) ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ

اور ایک لوگ ہیں کہ خریدار ہیں کھیل کی (غافل کرنے والی) باتوں کے،

لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا

تا (کہ) بچلا (گمراہ کر) دیں اللہ کی راہ سے بن سمجھے، اور ٹھہرائیں اسکو ہنسی،

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ (٦)

وہ جو ہیں انکو ذلّت کی مار ہے۔

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّى مُسْتَكْبِرًا

اور جب سنائیے اسکو ہماری باتیں پیٹھ دے جائے (منہ موڑ لے) غرور سے،

كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا

گویا ان کو سنا ہی نہیں،

كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا

گویا اسکے دو کان بہرے ہیں۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٧)

سو خوشخبری دے اسکو دکھ والی مار کی۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ (٨)

جو لوگ یقین لائے اور کئے بھلے کام ان کو ہیں نعمت کے باغ (جنت)۔

خَالِدِينَ فِيهَا

رہا کریں اُن میں۔

وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا

وعدہ ہو چکا اللہ کا سچا (حق)،

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٩)

اور وہ زبرست ہے حکمتوں والا۔

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

بنائے آسمان بن ٹیکے (بغیر ستونوں کے)، اُسے دیکھتے ہو،

وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ

اور ڈالے زمین پر بوجھ (پہاڑ)، کہ تم کو لے کر جھک (ڈھلک) نہ پڑے،

وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ

اور بکھیرے اس میں سب طرح کے جانور۔

وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاء مَاء فَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ (١٠)

اور اُتارا ہم نے آسمان سے پانی، پھر اُگائے زمین میں ہر قسم کے جوڑے خاصے (عمدہ)۔

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ

یہ کچھ بنایا ہے اللہ کا،

فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ

اب دکھاؤ مجھ کو کیا بنایا ہے اوروں نے جو اسکے سوا ہیں؟

بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (١١)

کوئی نہیں پر بے انصاف صریح بہکتے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ

اور ہم نے دی ہے لقمان کو عقلمندی، کہ حق مان (شکر بجالا) اللہ کا۔

وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ

اور جو کوئی حق مانے (شکر بجالائے) اللہ کا تو مانے (شکر بجالائے) گا اپنے بھلے کو۔

وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (١٢)

اور جو کوئی منکر ہوگا تو اللہ بے پرواہ ہے سب خوبیوں سراہا۔

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ

اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو، جب اس کو سمجھانے لگا،

يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ

اے بیٹے شریک نہ ٹھہرائیو اللہ کا۔

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (١٣)

بیشک شریک بنانا بڑی بے انصافی ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ

اور ہم نے تقید (تاکید) کیا انسان کو اُسکے ماں باپ کے واسطے،

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ

پیٹ میں رکھا اسکو اسکی ماں نے تھک تھک کر،

وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ

اور دودھ چھڑانا ہے اسکا دو برس میں،

أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ

کہ حق مان میرا، اور اپنے ماں باپ کا،

إِلَيَّ الْمَصِيرُ (١٤)

آخر مجھی تک (لوٹ کر) آنا ہے۔

وَإِن جَاهَدَاكَ عَلى أَن تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا

اور اگر وہ دونوں تجھ سے اڑیں (دباؤ ڈالیں) اس پر کہ شریک مان میرا جو تجھ کو معلوم نہیں، تو اُنکا کہنا نہ مان،

وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا

اور ساتھ دے انکا دُنیا میں دستور (معروف طریقے) سے۔

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ

اور راہ چل اسکی، جو رجوع ہوا میری طرف۔

ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (١٥)

پھر میری طرف ہے تم کو پھر (لوٹ کر) آنا، پھر میں جتاؤں گا تم کو، جو کچھ تم کرتے تھے۔

يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُن فِي صَخْرَةٍ

اے بیٹے! اگر کوئی چیز ہو برابر رائی کے دانے کے، پھر رہی ہو کسی پتھر میں

أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ

یا آسمانوں میں یا زمین میں، لا حاضر کرے اسکو اللہ۔

إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ (١٦)

بیشک اللہ چھپے جانتا ہے، خبردار۔

يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ

اے بیٹے کھڑی رکھ (قائم کر) نماز،

وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنكَرِ

اور سکھلا بھلی بات، اور منع کر برائی سے،

وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ

اور سہار (صبر کر) جو تجھ پر پڑے۔

إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ (١٧)

بیشک یہ ہیں ہمت کے کام۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا

اور اپنے گال نہ پھیلا لوگوں کی طرف، اور مت چل زمین پر اتراتا،

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (١٨)

بیشک اللہ کو نہیں بھاتا (پسند آتا) کوئی اتراتا بڑائیاں کرتا۔

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِن صَوْتِكَ

اور چل بیچ (اعتدال) کی چال، اور نیچی کر (رکھ) اپنی آواز،

إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ (١٩)

بیشک بُری سے بُری آواز گدھوں کی آواز ہے۔

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کام لگائے تمہارے جو کچھ ہیں آسمان اور زمین میں،

وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً

اور بھر (پوری کر) دیں تم کو اپنی نعمتیں کھلی اور چھپی،

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ (٢٠)

اور ایک آدمی وہ ہیں، جو جھگڑتے ہیں اللہ کی بات میں۔ نہ سمجھ رکھیں، نہ سوجھ، نہ کتاب چمکتی (روشنی دکھانے والی)۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا

اور جب انکو کہیے، چلو اس حکم پر، جو اتارا اللہ نے کہیں،

بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءنَا

نہیں! ہم تو چلیں گے اس پر جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادوں کو۔

أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ (٢١)

بھلا اور جو شیطان بلاتا ہو اُنکو دوزخ کی مار کو، تو بھی؟

وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى

اور جو کوئی تابع کرے اپنا منہ اللہ کی طرف، اور وہ ہو نیکی پر، سو اس نے پکڑا محکم کڑا (مضبوط سہارا)۔

وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (٢٢)

اور اللہ کی طرف ہے آخر (فیصلہ) ہر کام کا۔

وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ

اور جو کوئی منکر ہوا تو تُو غم نہ کھا اسکے انکار سے۔

إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا

ہماری طرف پھر (لوٹ کر) آنا ہے اُن کو پھر ہم جتائیں گے انکو، جو انہوں نے کیا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (٢٣)

مقرر اللہ جانتا ہے جو بات ہے جیوں (دلوں) میں۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَى عَذَابٍ غَلِيظٍ (٢٤)

کام چلائیں گے ہم اُنکا تھوڑے دنوں، پھر پکڑ بلائیں گے انکو گاڑھی مار (سخت عذاب) میں۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

اور جو تُو پوچھے اُن سے، کس نے بنائے آسمان و زمین؟

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ

تو کہیں اللہ نے۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (٢٥)

تُو کہہ، سب خوبی اللہ کو ہے، پر وہ بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں ۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (٢٦)
بیشک اللہ ہی ہے بے پرواہ سب خوبیوں سراہا ۔

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ
اور اگر جتنے درخت ہیں زمین میں، قلم ہوں، اور سمندر ہو اسکی سیاہی ،

مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ
اسکے پیچھے (ساتھ ہوں مزید) سات سمندر، نہ نبڑیں (ختم ہوں) باتیں اللہ کی ۔

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٧)
بیشک اللہ زبردست ہے حکمتوں والا ۔

مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ
تم سب کو بنانا (پیدا کرنا) اور مرے پر جلانا (پیدا کرنا) وہی جیسا ایک جی (شخص) کا ۔

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ (٢٨)
بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا ۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
تو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ پیٹھاتا (داخل کرتا) ہے رات کو دن میں، اور پیٹھاتا (داخل کرتا) ہے دن کو رات میں،

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى
اور کام لگائے ہیں سورج اور چاند، ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہرے ہوئے وعدہ تک ،

وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٢٩)
اور یہ کہ اللہ خبر رکھتا ہے جو کرتے ہو ۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الْبَاطِلُ
یہ اس پر کہ اللہ وہی ٹھیک (حق) ہے، اور جو پکارتے ہیں اسکے سوا، سو وہی جھوٹ ہے ۔

وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ (٣٠)

اور اللہ وہی ہے سب سے اُوپر بڑا۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ آيَاتِهِ

تُو نے نہ دیکھا کہ جہاز چلتے ہیں سمندر میں، اللہ کی نعمت لے کر، کہ دکھائے تم کو کچھ اپنی قدرتیں۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (٣١)

البتہ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ہر ٹھہرنے (صبر کرنے) والے حق بوجھنے والے کو۔

وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

اور جب سر پر آئے انکے لہر، جیسے بدلیاں، پکاریں اللہ کو نری کر کر اسی کو بندگی۔

فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ

پھر جب بچا دیا انکو جنگل کی طرف، تو کوئی ہوتا ہے ان میں بیچ کی چال پر (میانہ رو)۔

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ (٣٢)

اور منکر وہی ہوتے ہیں ہماری قدرتوں سے، جو قول کے جھوٹے (غدار) ہیں، حق نہ بوجھنے والے (ناشکرا)۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ

لوگو! بچتے رہو اپنے رب (کی نافرمانی) سے،

وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئًا

اور ڈرو اُس دن سے، کہ کام نہ آئے کوئی باپ اپنے بیٹے کے بدلے، اور نہ کوئی بیٹا ہو جو کام آئے اپنے باپ کی جگہ کچھ،

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

بیشک اللہ کا وعدہ ٹھیک (حق) ہے،

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ (٣٣)

سو تم کو نہ بہکائے دنیا کا جینا۔ اور نہ دھوکہ دے تم کو اللہ کے نام سے وہ دغا باز۔

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ

اللہ جو ہے اس پاس ہے قیامت کی خبر۔

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ

اور (وہی) اتارتا ہے مینہ (بارش) ۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ

اور جانتا ہے جو ہے ماں کے پیٹ میں ۔

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا

اور کوئی جی (شخص) نہیں جانتا، کیا کرے گا کل ۔

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ

اور کوئی جی (شخص) نہیں جانتا، کس زمین میں مرے گا ۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (٣٤)

تحقیق اللہ ہی ہے سب جانتا ہے خبردار ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com